

زائرین گنبد خضراء..... احتیاط

میں دیکھنے کے مختلف مہتممات کو ایک جگہ اکٹھا کر رہے ہیں۔ جن آیت کریمہ میں اس معنی کا ذکر ہے ان میں سے ایک جگہ یہ لکھا ہے کہ "میں نے ان سے کہا کہ وہ اپنی قوم کو فائدہ پہنچانے کے لیے جو کچھ چاہیں ان سے مانگو۔" (سورہ ابراہیم: 36)۔ یہ آیت قرآن مجید میں ہے۔

حکومت پاکستان اور وزارت مذہبی امور اور رائج ایوان سے میری درخواست ہے کہ وہ (حرم پاک اور مسجد نبوی) کی زیارت بغرض عمرہ یا ادائیگی حج کے لیے جانے والے ہزاروں حجاج کو خصوصی طور پر یہ پاور کر کے کہ شریک سے کیسے بچا جائے اور دعا مانگتے وقت اپنا چہرہ صرف اور صرف بیت اللہ کی طرف کریں۔ خواتین خواہ کوئی بھی لباس زیب تن کریں جو مقدس میں عبادت کا استعمال لازمی کریں کہ اس طرح وہ سب یہ دیکھ سکیں گی اور ادب اور احترام کے تقاضے بھی پورے ہوں۔ پاکستانی میڈیا خاص طور پر پاکستان ٹیلی ویژن اور انجمنی ٹی وی چینلز اور اخبارات زائرین اور عازمین حج و عمرہ کے لیے عمومی طور پر مضامین چھاپتے اور پروگرام نشر کرتے ہیں لیکن وقت کا تقاضا ہے کہ اس حوالے سے خصوصی پبلک سروس بیانات نمایاں طور پر شائع اور براڈ کاسٹ کئے جائیں یہ امر صدقہ جادو کا اور ایک فرد نے بھی ان بیانات اور گزارشات سے رہنمائی حاصل کرنی تو متعدد پورا ہو جائیگا۔

پاکستان میں مکمل یوں کے جا رہے ہیں۔ وہ یہ گفتگو کر رہے ہیں کہ ایک اور جگہ لکھا ہے کہ "میں نے ان سے کہا کہ وہ اپنی قوم کو فائدہ پہنچانے کے لیے جو کچھ چاہیں ان سے مانگو۔" (سورہ ابراہیم: 36)۔ یہ آیت قرآن مجید میں ہے۔

انجمنی یہ صورتحال جاری تھی کہ تنظیم کی طلبی دوسری جانب ہوئی وہ خاتون مجھے مخاطب کر کے کہنے لگی آپ تو پاکستانی ہیں آپ تو ہمیں جاننے والے ہیں انہیں کہا میں تو رکنے والا نہیں آپ یہ شک جائیں یہ سننے ہی وہ خاتون اپنے گروپ کے ساتھ آگے بڑھی اور بزرگ گنبد کے دروازے تک پہنچ گئی۔ مجھے خیال آیا کہ اگر ان کی گروپ نے ان کیلئے راستہ بنا دیا یہ حضور ﷺ نے ان کو بلا لیا۔ کچھ دیر تک وہاں رہیں یہ منظر دیکھ کر میں آبدیدہ ہو گیا۔ جب آپ بلاستے ہیں تو دعا دیکھیں کیسے دور ہو جاتی ہیں۔ وہ منظر اللہ کے خارجی دروازے کے پاس منظر اسلامانے ہماری ملاقات ایک اور صاحب سے کروائی یہ صاحب اکثر اظہار شرف ہیں۔ جن کا تعلق کراچی سے ہے قرآن پاک پر مضامین اشتران کے حوالے سے شائع کرتے ہیں ان کا کہنا تھا کہ وہ گزارشات سے رہنمائی یہ تحقیق کرتے ہیں ان کا کہنا تھا کہ وہ قرآن پاک

ماننے کی بجائے بنی بحث پیچھے رہتی ہے اور پھر ماننے کیلئے ہو جاتا ہے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ اسلامی تعلیمات نے انسان کے عقیدے اور عبادات کو درست کیا ہے اسلام کی بنیاد وہ چیز ہے جس پر اللہ کی عبادت اور رسول پاک ﷺ کی اطاعت۔ انگو عبادت میں گمراہ ہو تو شرک کا دروازہ کھل جاتا ہے اور اطاعت میں گمراہ ہو تو بدعت آ جاتی ہے۔ ان لے "شرک اور بدعت" دونوں سے بچنا



ہے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ ہمارے ہاں مسلمانوں کی وہ قسمیں ہیں ایک تو وہ کہ جو جس نامہ خدا میں پیدا ہوا اس نے اسی خدا کا اور گھر اسے میں دروازے پائے والے رسم و رواج کی بنیاد پر اسلام کی پیروی شروع کرنی اور دوسرے وہ جنہوں نے کسی شخصیت کے طور اطوار سے متاثر ہو کر انکی رہنمائی میں اسلامی اقدار پر عمل شروع کر دیا انہوں نے اپنے اسی "مرشد" یا "پیچ" کے طریقے کو اپنا لیا اور اکثر اوقات اس شخصیت ہی کی طرح سے میں دین کی بنیادی تعلیمات کو نظر انداز کر دیتے تھے کہ بدعتوں کو اپنا لیا۔ وہ کہہ رہے تھے کہ اسلام تو صرف اللہ کی عبادت اور رسول پاک کی اطاعت کا حکم دیتا ہے پھر ہم دوسروں کی تاویلات کی اطاعت کیوں کرتے ہیں۔ اسلام نے قبروں کو عبادت کرنے یا غیر اللہ کی عبادت سے روکا ہے۔ تو

مسجد نبوی میں روضہ اطہر ﷺ پر سلام کے بعد جب وہ اسے سے پام لگا تو دیکھا کہ روضہ اطہر ایک عظیم گنبد خضراء کے سامنے گھنٹن میں بیٹھے ہزاروں افراد کے پیرے گنبد خضراء کے بجائے بیت اللہ کی طرف کھڑے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ رسول پاک ﷺ نے نبوت سے پہلے روضہ اطہر میں کھڑے رہ کر نماز فرض نہ ہوئی تھی یا نبی کی کہ شرک سے پہلے اور اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کسی دوسرے کی عبادت نہ کرو۔ تو ان کی پوجانہ کرو اور نہ ہی قبروں کو عبادت کرو۔ وہ کہنے لگے تھے کہ آپ کو کچھ نہیں لوگ یہاں بیٹھے کر اکثر اوقات روضہ اطہر کی جانب منہ کر کے دعا مانگتے ہیں اور کبھی بھی کہتے ہیں۔ ہم انہیں روکتے ہیں تو یہ ہم سے بحث کرتے لگتے ہیں کہ ہم تو اتنی دور سے یہاں عبادت کیلئے آئے ہیں اور آپ ہمیں روک رہے ہیں بعض اوقات تو اس قدر جھگڑا مٹا دیتے جاتا ہے کہ بدعتی ہو جاتی ہے۔ میں نے ان صاحب سے اپنا تعارف کرایا اور انکی تعریف لی تھی تو وہ مجھے اپنے ساتھ لیکر گنبد خضراء کیساتھ مغربی دیوار کے پاس بیٹھ گئے کافی دیر تک باتیں ہوتی رہیں۔ ان صاحب کا نام ظہیر الاسلام ہے مسجدی حکومت نے انہیں اردو زبان میں زائرین کی رہنمائی کیلئے مسجد نبوی کے تنظیمین میں رکھا ہوا ہے۔ ان کا باقاعدہ دفتر مسجد نبوی کے "مکس گیسٹ" کے اوپر ہے منظر صاحب بتا رہے تھے کہ ہمارے جائزے کے مطابق انہیں کے اعتبار سے بھی پاکستانی خواتین میں سب پر مبنی نواہ ہے وہ "عبایا" کا استعمال کم کرتی ہیں۔ پاکستانی سروس اور روضہ اطہر کی بڑی تعداد بھی بیت اللہ کی عبادت روضہ اطہر کی جانب منہ کر کے دعا مانگتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی زائرین وہاں کھڑے ہو جاتے تو وہ فوراً بات مان لیتے ہیں لیکن پاکستانی زائرین کی اکثریت

تراثرین گنبد خضراء..... احتیاط

میں اپنے گئے مختلف مشروبات کو ایک جگہ اکٹھا کر رہے ہیں۔ جن آیت کریمہ میں اس میں صریح ممانعت ہے ان میں سے ایک آیت کریمہ ہے: "وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتَامَىٰ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأُولَئِكَ هُمْ اشْرَافُ النَّاسِ" (یوسف: ۲۴)۔ یہ آیت کریمہ قرآن مجید میں ہے۔ اس آیت کریمہ میں "وَلَا تَقْرَبُوا" کا مطلب ہے "نہیں آگے نہ ہٹو"۔ "مَالَ الْيَتَامَىٰ" کا مطلب ہے "یتیموں کا مال"۔ "بِالْحَقِّ" کا مطلب ہے "حقیقت کے ساتھ"۔ "وَأُولَئِكَ هُمْ اشْرَافُ النَّاسِ" کا مطلب ہے "اور ان ہی کو انسانوں میں سے اعلیٰ ترین قرار دیا گیا ہے"۔

حکومت پاکستان اور وزارت مذہبی امور اور رائج ایوان سے میری درخواست ہے کہ وہ (حرم پاک اور مسجد نبوی) کی زیارت بغرض عمرہ یا ادائیگی حج کے لیے جانے والے خاتون حجاب کو خصوصی طور پر یہ باور کرانے کے شرک سے کیسے بچا جائے اور دعا مانگتے وقت اپنا چہرہ صرف اور صرف بیت اللہ کی طرف کریں۔ خواتین خواہ کوئی بھی لباس زیب تن کریں جواز مقدس میں عبادت کا استعمال لازمی کریں کہ اس طرح وہ اپنے دیکھنے والے سے بھی گھٹیں گی اور ادب اور احترام کے تقاضے بھی پورے ہوں گے۔ پاکستانی عبادت گاہوں پر پاکستان کی ویزن اور شہر کی ویزا چیک کر اور اختیارات رازدین اور خاتون حج و عمرہ کے لیے عمومی طور پر مضامین چھاپتے اور پروگرام نشر کرتے ہیں لیکن اہل بیت کا تقاضا ہے کہ اس حوالے سے خصوصی پبلک سروس یا خدمات نمایاں طور پر شائع اور رازدین کو دست چائیں یہ امر صدقہ جاریہ ہوگا اور ایک فرد نے بھی ان عبادت گاہوں پر رزنامہ جانی حاصل کر لی تو مقصد پورا ہو جائیگا۔

یہ امر یہ عمل کیوں کیے جاتے ہیں۔ وہ یہ گفتگو کر رہے تھے کہ ایک روز پچھلے آ کر کیا کرنا ہے کہ وہ ایک گروپ روضہ اطہر کی جانب مسجد کے گھر رہا ہے تو فوراً بھاگ کر اوجھڑے میں بھی اپنے پیچھے دوایا۔ جب ہم واپس آ رہے تھے تو ایک پڑوسی لکھی تو جوان خاتون نے ہمیں روک لیا اور گڑبڑ کر رہے ہوئے کہنے لگی کہ انہیں روضہ اطہر تک جانے کی اجازت دی جائے اس کا مطالبہ تھا کہ جب مرد روضہ اطہر میں "مواہبہ مبارک" آچکے چہرے مبارک کی جانب اسے گزرتے ہیں تو خواتین کو یہ حق کیوں نہیں؟

ابھی یہ صورت حال جاری تھی کہ تنظیم کی طلبی دوسری جانب ہوئی وہ خاتون مجھے مخاطب کر کے کہنے لگی آپ تو پاکستانی ہیں آپ تو ہمیں جاننے دین میں نے انہیں کہا میں تو رکنے والا نہیں آپ یہ شک جائیں گے کہ یہ خاتون خاتون اپنے گروپ کے ساتھ آگے بڑھی اور گنبد کے دروازے تک پہنچی۔ مجھے خیال آیا کہ ان کی تکیہ نے ان کیلئے راستہ بنوایا۔ حضور ﷺ نے ان کو بلا لیا۔ کچھ دیر تک وہاں رہیں یہ منظر دیکھ کر میں آج دیدہ ہو گیا۔ جب آپ بلائے ہیں تو روکا نہیں کیسے دور ہو جاتی ہیں۔ روضہ اطہر کے خارجی دروازے کے پاس منظر اسلام نے ہماری ملاقات ایک اور صاحب سے کروائی یہ صاحب اکثر اطہر محمد شرف ہیں۔ جن کا تعلق کراچی سے ہے آپ قرآن پاک پر مضامین اشتران کے حوالے سے تحقیق کر رہے ہیں ان کا کہنا تھا کہ وہ گزشتہ سال سے سال سے قرآن پاک کے مضامین پر تحقیق کر رہے ہیں ان کا کہنا تھا کہ وہ قرآن پاک

ماننے کی بجائے ہی بحث پیچھے رہتی ہے اور پچھلے سال میں جو تھا تب وہ کہہ رہے تھے کہ طوطی تعلیمات نے انسان کے عقیدے اور عبادات کو درست کیا ہے اسلام کی بنیاد وہ چیز ہے کہ اللہ کی عبادت اور رسول پاک ﷺ کی اطاعت۔ اگر عبادات میں گڑبڑ ہو تو شرک کا دروازہ کھل جاتا ہے اور اطاعت میں گڑبڑ ہو تو بدعت آ جاتی ہے۔ اس لیے "شرک اور بدعت" دونوں سے پرہیز



ہے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ ہمارے ہاں مسلمانوں کی دو قسمیں ہیں ایک تو وہ کہ جو جس خاندان میں پیدا ہوا اس نے اسی خاندان اور گھر کے اندر رہ کر اپنا دل و جسم و روح کی بنیاد پر اسلام کی پیروی شروع کر دی اور دوسرے وہ جنہوں نے کسی شخصیت کے عہد اطوار سے متاثر ہو کر انسانی تمدنی میں انسانی اقدار پر عمل شروع کر دیا انہوں نے اپنے اسی "مرشد" یا "پیچ" کے طریقے کو اپنا لیا اور اکثر اوقات اس شخصیت کی وحی کے طریقے میں دین کی بنیاد پر تعلیمات کو نظر انداز کر دیا حتیٰ کہ بدعتوں کو اپنا لیا۔ وہ کہہ رہے تھے کہ سلام تو صرف اللہ کی عبادت اور رسول پاک کی اطاعت کا حکم دیتا ہے پھر ہم دوسروں کی عبادات کی اطاعت کیوں کرتے ہیں۔ اسلام نے قبروں کو سجدہ کرنے یا غیر اللہ کی عبادت سے روکا ہے تو

مسجد نبوی میں روضہ اطہر ﷺ پر سلام کے بعد جب دروازے سے باہر نکلتا تو دیکھا کہ روضہ اطہر ایک انتظم گنبد خضراء کے سامنے گمن میں بیٹھے چاروں افراد کے پیچھے گنبد خضراء کے بجائے بیت اللہ کی طرف آ رہا ہے۔ مجھے وہ کہہ رہے تھے کہ رسول پاک ﷺ نے نبوت سے پہلے بعد حج وصال تک (جب تک کہ قرآن قریش نہ ہوئی تھی) اپنے پیچھے کی طرف نہ ہو کر اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کسی عبادت نہ کرو۔ تو ان کی پوجانہ کو اور نہ ہی قبروں کو سجدہ کرو۔ دوسرے چارہ تھے کہ آپ کو کچھ میں لوگ یہاں بیٹھے کرا کر اکثر اوقات روضہ اطہر کی جانب منہ کر کے دعا مانگتے ہیں اور سجدہ بھی کرتے ہیں۔ ہم انہیں روکتے ہیں تو یہ ہم سے بحث کرنے لگتے ہیں کہ ہم تو اتنی دور سے یہاں عبادت کیلئے آئے ہیں اور آپ ہمیں روک رہے ہیں بعض اوقات تو ان قدر جھگڑا مچا لیتے تھے کہ بدعتی ہو جاتی ہے۔ میں نے ان صاحب سے اپنا تعارف کرایا اور ان کی تعریف کی تو وہ مجھے اپنے ساتھ لیکر گنبد خضراء کے ساتھ مغربی دیوار کے پاس بیٹھ گئے کافی دیر تک باتیں ہوتی رہیں۔ ان صاحب کا نام منظر الاسلام ہے سعودی حکومت نے انہیں اردو زبان میں تراثرین کی رہنمائی کیلئے مسجد نبوی کے تنظیم میں رکھا ہوا ہے۔ ان کا باقاعدہ دفتر مسجد نبوی کے "مک گیسٹ" کے اوپر ہے منظر صاحب بتا رہے تھے کہ ہمارے جائزے کے مطابق انہیں کے اعتبار سے بھی پاکستانی خواتین میں سب سے بڑی ایادہ ہے وہ "عبایا" کا استعمال کم کرتی ہیں۔ پاکستانی عبادت گاہوں کی بڑی تعداد بھی بیت اللہ کی عبادت روضہ اطہر کی جانب منہ کر کے دعا مانگتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی رازدین کو آج کچھ یا مانگتے تو وہ فوراً بات مان لیتے ہیں لیکن پاکستانی رازدین کی اکثریت